

تراویح کا ترک کرنا کیسا؟
 الْحَمْدُ لِلَّهِ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ
 الاستفتاء: کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیانِ شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ
 کیا تراویح چھوڑنے سے بندہ گناہگار تو نہیں ہوتا۔ پلینز دلائل سے بیان کر دیں۔
 سائل: عبداللہ (انگلینڈ)

مَرْحِمِينَ إِلَهَ الرَّحْمَةِ
 الْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اللَّهُمَّ اجْعَلْ لِي النُّورَ وَالصَّوَابَ
 تراویح سنت مؤکدہ ہے لہذا اس کے ترک کی عادت بنالینا گناہ ہے۔
 جیسا کہ درمختار میں ہے: (التَّارَوِيحُ سُنَّةٌ مُؤَكَّدَةٌ لِمُوَظَبَةِ الْخُلَفَاءِ الرَّاشِدِينَ لِلرِّجَالِ
 وَالنِّسَاءِ (إِجْمَاعًا صَحَّحَهُ فِي الْهَدَايَةِ وَغَيْرِهَا، وَهُوَ الْمَرْوِيُّ عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ "تراویح
 اجماعاً مرد و عورت دونوں کے لیے سنت مؤکدہ ہے کیونکہ اس پر خلفاء راشدین نے
 ہمیشگی اختیار فرمائی اور ہدایہ اور اس کے علاوہ نے اس کی تصحیح کی اور یہی
 ابوحنیفہ سے مروی ہے۔

(الدرالمختار باب الوتر والنوافل ج 2 ص 43)

اور سنت مؤکدہ کے ترک کے بارے میں بہار شریعت میں ہے کہ اس کا ترک اساءت اور
 کرنا ثواب اور نادراً ترک پر عتاب اور اس کی عادت پر استحقاق عذاب اور ایک اور جگہ
 پر ہے کہ تراویح مرد و عورت سب کے لیے بالاجماع سنت مؤکدہ ہے اس کا ترک جائز
 نہیں۔

(بہار شریعت ج 1 ص 283 اور 688)

وَاللَّهُ تَعَالَى أَعْلَمُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ
 کتبہ ابو الحسن محمد قاسم ضیاء قادری
 Date:02-04-2019

ABANDONING THE TARAWIH PRAYER

QUESTION:

What do the scholars and muftis of the noble Shari'ah say regarding the following matter; does leaving the Tarawih prayer make someone a sinner? Kindly explain with proofs.

Questioner: Abdullah, England

ANSWER:

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
الجواب يعنون الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اللَّهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

Tarawih prayer is a *sunnah muakkadah* [emphasised sunnah]. Hence, leaving it habitually is a sin.

It is stated in al-Durr al-mukhtar:

(التَّارَوِيحُ سُنَّةٌ مُؤَكَّدَةٌ لِمَوَاطِبَةِ الْخُلَفَاءِ الرَّاشِدِينَ لِلرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ (إِجْمَاعًا)
صَحَّحَهُ فِي الْهَدَايَةِ وَغَيْرِهَا، وَهُوَ الْمَرْوِيُّ عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ

Translation: “The Tarawih prayer, by consensus, is *sunnah muakkadah* for both men and women, because the Rightly Guided Caliphs practised it perpetually. This has been authenticated by al-Hidaya and others, and the same has been narrated from Imam Abu Hanifah (may Allah ﷻ have mercy upon him).”

[al-Durr al-mukhtar, vol. 2, pg. 43]

It is mentioned in Bahar-e Shari'at: “Leaving *sunnah muakkadah* is *asa'at* [bad] and acting on it is rewardful. Leaving it rarely is blameworthy and if habitually left, is a sin.”

[Bahar-e Shari'at, vol. 1, pg. 283]

It is mentioned elsewhere: “Tarawih, by consensus, is *sunnah muakkadah* for both men and women. Leaving it is not permissible.”

[Ibid, vol. 1, pg. 688]

والله اعلم ورسوله اعلم صلى الله عليه وآله وسلم
كتبه ابو الحسن محمد قاسم ضياء قادري

Answered by Mufti Qasim Zia al-Qadri

Translated by the SeekersPath Team